بسم اللہ الرحمن الرحیم

کپڑے پر سے خشک منی کھرچ دی، پھر وہ کپڑا گیلا ہوگیا، تو کیا حکم ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

منی کپڑوں پر لگنے کے بعد سوکھ گئی، سوکھنے کے بعد اس کو کھرچ کر صاف کردیا، اس کے بعد اگر پانی لگنے سے وہ کپڑا گیلا ہوگیا، تو کیا ناپاک کہلائے گا؟

جواب

خشک منی کو کپڑے یا بدن سے کھرچ کر پاک کر دیا، اب اس جگہ پانی لگا اور وہ جگہ گیلی ہوگئی، تو اس سے دوبارہ وہ جگہ ناپاک نہیں ہوگی۔ واضح رہے کہ نجس کپڑے سے نجاست کو کُھرچ دینے سے پاکی حاصل ہونے کا حکم صرف خشک منی کے ساتھ خاص ہے، منی کے علاوہ دیگر نجاستیں (مذی، پیشاب، پاخانہ وغیرہ) خشک ہوجائیں تب بھی انہیں کھرچ دینے سے پاکی حاصل نہیں ہوگی۔

علامہ ابن نجیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "أن المختار عدم نجاسة الثوب من المنی إذا أصابه الماء بعد الفرك" ترجمہ: منی سے آلودہ کپڑے کو جب کھرچنے (سے پاک کرلینے) کے بعد پانی لگا، تو مختار قول یہ ہے کہ وہ پھر ناپاک نہیں ہوگا۔ (البحر الرائق، جلد 1، صفحہ 393، مطبوعہ کوئٹہ)

ایسے ہی صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ بہارِ شریعت میں فرماتے ہیں: "جو چیز سُوکھنے یا رَگڑنے وغیرہ سے پاک ہوگئی، اس کے بعد بھیگ گئی، تو ناپاک نہ ہوگی۔" (بہارِ شریعت، جلد 1، صفحہ 402، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا رضا محمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2501

تاریخ اجراء: 12 ربیع الآخر 1447ھ/06 اکتوبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net